سوال: اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ فرد اور معاشرے کی زندگی پر اس کے اثرات کو بیان کریں۔

ج: **تعارف**

عقیدہ آخرت دین اسلام کی ایک منفرد اور نمایاں صفت ہے۔ دین اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہیں۔ اور عقیدہ آخرت پانچواں اہم عقیدہ ہے۔ آخرت پر ایمان لانا بعض عقائد کی تکمیل کے لیے ازحد ضروری ہے۔ قرآن کریم میں آخرت پر ایمان لانے کا واضح حکم دیا گیا ہے۔ اس کے زندگی پر بھی ان گنت اثرات ہوتے ہیں عقیدہ آخرت انسان کی زندگی پر مثبت اثرات لاتا ہے۔

ح: **اسلام میں عقیدہ آخرت**

i: **مفہوم**

اسلام میں عقیدہ آخرت سے مراد **روزِ محشر** پر یقین رکھنا ہے۔

ii: **علیین اور سجین**

قرآن پاک میں نیک روحوں اور بد روحوں کے انجام کا بھی ذکر آیا ہے۔ نیک لوگوں کی روحوں کو **علیین** اور برے لوگوں کی روحوں کو **سجین** کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے۔

(iii) **ایمانِ مفصل**

ایمانِ مفصل میں جہاں باقی عقائد کا ذکر ہوا ہے وہیں آخرت پر ایمان لانے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِكَتِہٖ وَ كُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

(iv) **آخرت کی اہمیت**

الدنیا مزرعۃ الآخرۃ ○
القرآن

ترجمہ: "دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

(v) **انفرادی زندگی پر عقیدہ آخرت کے اثرات**

تاریخ: ___ / ___ / ___

ii. **تزکیہ نفس**

عقیدہ آخرت سے انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے۔ عقیدہ آخرت سے انسان اپنا **احتساب** کرتا ہے کہ اس کے اعمال کیسے ہیں۔

iii. **عمل صالح**

آخرت کا خوف انسان سے اچھے کام کرواتا ہے۔ انسان پوری کوشش کرتا ہے کہ وہ اللہ کو راضی کرنے والے کام کرے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بھی نیک کام کرنے کی ترغیب دی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

(القرآن)

ترجمہ: "اے مجھے علم نافع عطا اور نیک عمل کرنے والا بنا دے۔"

iiii. **رزق حلال کمانے کی جستجو**

مومن آخرت کا خوف اور عقیدہ دل میں رکھتے ہوئے رزق حلال کمانے کی جستجو کرتا ہے۔

وَرِزْقًا طَیِّبًا ۞

(القرآن)

تاریخ: ___/___/___

یعنی کہ اسلامی شریعت کے مطابق رزق حلال کمانا ممکن کی دعا بھی ہے اور عمل بھی۔

۳) **خوفِ خدا**

عقیدہ آخرت کا انسانی زندگی پر سب سے بڑا اثر اللہ کا ڈر ہے۔ اس سے انسان اللہ کے نزدیک ہو جاتا ہے۔

❁ **اجتماعی اثرات**

۱) **امر بالمعروف و نہی عن المنکر**

عقیدہ آخرت سے انسان کو نیکی کے کاموں کی ترغیب اور برے کاموں سے دور رہنے کی ہمت ملتی ہے۔

۲) **احساس و ہمدردی**

"مومن جو چیز اپنے لیے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لیے بھی کرتا ہے"

مفہوم: الحدیث

اس کے علاوہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ بھلائی، احساس و ہمدردی کا درس دیا ہے

تاریخ: ___/___/___

معاشرتی حقوق کی ادائیگی

عقیدہ آخرت سے انسان اپنے تمام حقوق کی ہر وقت ادائیگی کرتا ہے۔ ان تمام حقوق میں **زوجین، والدین**، پڑوسی، وغیرہ کے حقوق شامل ہیں۔

ماخذ

دینِ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کے بنیادی عقائد فطرت انسانی کے تقاضوں کو بخوبی پورا کرتے ہیں عقیدہ آخرت انسان کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے اور اللہ کے قریب کرتا ہے۔

سوال نمبر 6: **تعارف**

اسلام صرف اور صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے بہترین مشعل راہ ہے۔ عقائد و عبادات کے ساتھ ساتھ ہی اس میں سماجی اور معاشرتی زندگی کے اسلوب بھی نمایاں ہیں۔

CamScanner

تاریخ: ___/___/___

پروفیسر حمید اللہ کے مطابق

"دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے"

زندگی کے تمام پہلوؤں کی یکساں آگاہی اس میں شامل ہے۔

* اسلام کے سماجی نظام کے اصول و خصوصیات

i) عدل و انصاف کی فراہمی

اسلام کے سماجی نظام کے اصول میں ایک نمایاں اصول عدل و انصاف کی فراہمی ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتے ہیں

ترجمہ: "اور عدل سے کام لو"

سورہ اعراف

ii) مساوات و بھائی چارے کا فروغ

مساوات و بھائی چارہ اسلام کے سماجی نظام کا ایک نمایاں پہلو ہے۔ "خطبہ حجۃ الوداع" میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر طرح کی تفریق ختم کر دی ہے۔

تاریخ: ___/___/___

بنیادی حقوق کی فراہمی

اسلام بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کا درس دیتا ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں بوڑھے غیر مسلموں کو بھی بیت المال کا وظیفہ دیا جاتا تھا۔

اسلامی ریاست کا قیام

اسلامی شریعت کے اصولوں کے مطابق اسلامی ریاست کا قیام ضروری ہے۔ جہاں حدود اللہ کی شریعت کے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔

عصرِ حاضر میں درپیش معاشرتی مسائل کا حل

- کرپشن کا احتساب

دورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں 3 طرح کی عدالتوں کا وجود سامنے آیا

عدالتیں

- شرعی: شریعت حدود اللہ کے مطابق سزاؤں کا تعین
- احتساب: سرکاری ملازمین
- مظالم: مساکین کو انصاف کے لیے

تاریخ: ___/___/___

آج کے دور میں عدل و انصاف کی بروقت فراہمی ایک بڑا المیہ ہے۔ انصاف کی بروقت فراہمی سے کئی مسائل سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

- **شفافیت**

معاملات میں شفافیت بہت ناگزیر ہے۔ اسلامی سماجی نظام شفافیت کو فروغ دیتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے دور خلافت میں اس عمل کا نہایت خیال رکھا۔ جس میں سب سے اہم کپڑے کی تقسیم کا واقعہ ہے۔ جب آپ نے بیت المال سے چادر کی اپنے جوڑے کے لیے۔

- **دولت کی منصفانہ تقسیم**

دولت کے گردشی چکر کے چلتے رہنے پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ نظام زکوۃ دین اسلام کا ایک اہم بنیادی رکن ہے۔ یہ پیسے کی گردش کو یقینی بناتا ہے۔ اسلام میں غیر مسلموں سے جزیہ اور مسلمانوں سے لیے جانے والی رقم کو عشر کہتے ہیں۔

CamScanner

تاریخ: ___/___/___

حسنِ اخلاق

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے. مفہوم:
"تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔"

الحدیث

روزمرہ کے معاملات معاملات میں خوش اسلوبی سے کام نپٹنا اور اچھا رویہ رکھنا نہایت اہم ہے. اچھے رویے اور اخلاق سے بہت سارے پیچیدہ مسائل سے بچا جا سکتا ہے.

• خلاصہ

اسلام کا سماجی نظام ایک منفرد اور بااثر نظام ہے. اس کے اصول غایاں ہے. معاشرے میں درپیش مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے کہ اسلامی سماجی نظام کا پرچار کیا جائے.

جواب ۵:

تعارف

دنیا میں کئی طرح کے مذاہب ہیں ہندومت، بدھ مت، یہودیت سے لیکر عیسائیت تک کسی بھی مذہب سے معاشرتی، سماجی اور سیاسی زندگی کے معاملات باریکی سے پیش نہیں کیے جتنے دین اسلام نے کیے ہیں۔ ایک مشہور بین الاقوامی جریدے نے دنیا کے سو (100) بااثر شخصیات میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک پہلے نمبر پر شامل کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور ذاتی زندگی اور زندگی گزارنے کے اصول نمایاں ہیں۔

گڈ گورننس اور اسلام

دین اسلام میں گڈ گورننس اسلامی ریاست کے قیام میں ہے۔ گڈ گورننس اسلامی نظام شریعت سے ماخذ ہے۔

قانون کی بالادستی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے قانون کو ہر شے

سے بالاتر قرار دیا ہے۔

دورِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں چوری کا واقعہ

ایک شخص نے چوری کی تو آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا اس کی جگہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں یہی حکم دیتا۔

شریعتِ محمدی

اسلامک گڈ گورننس میں شریعتِ محمدی کے اصول نمایاں اور برائے خیر ہیں۔ اسلامی شریعہ ایک جامع حکمتِ عملی دیتی ہے۔ **خلافتِ راشدہ** کے دور کی مثال اس امر میں اہم ہے۔ ان کے دور میں حکومت چلانے کا بہترین طریقہ دیا گیا۔

سود سے پاک معاشرہ

اسلام میں سود کی سختی سے ممانعت دی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا **"سود حرام ہے"** گڈ گورننس کے لیے سود سے پاک معاشرہ نہایت ضروری ہے۔

انسانوں کی منصفانہ تقسیم

اسلامک گڈ گورننس نظام میں دولت کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا نہایت اہم ہے۔

CamScanner

نظامِ زکوٰۃ اسلام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جس کے ذریعے **امیر و غریب کی تفریق** ختم ہو سکتی ہے۔

← تعلیم کا فروغ

دینِ اسلام میں تعلیم کو بہت فروغ دیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اسلام علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"
(الحدیث)

اچھے گورننس نظام میں تعلیم کا فروغ بہت ضروری سمجھا جاتا ہے۔

جدید ریاست اور اسلامک "گڈ" گورننس

بذریعہ

← مضبوط اسلامی معاشی نظام

اسلام میں ہر طرح کے نظام قانون کی آگاہی دی گئی ہے۔ جدید ریاست اسلامی معاشی ماڈل کی پیروی کرتے ہوئے بہتر کر سکتی ہے

اسلامک معاشی نظام کا ماڈل

- دولت کی منصفانہ تقسیم
- ذرائع کا صحیح استعمال
- کسب حلال
- احتساب
- سود سے پاک سرمایہ کاری

اسلامی سیاسی نظام کا عمل

حدود اللہ کی پاسداری شفافیت	**اسلامی سیاسی نظام**	حاکمیت اللہ کی تشریعی نظام حکمران زمین پر اللہ کا خلیفہ

دور حاضر میں اسلامی گڈ گورننس کے ماتحت اسلامی سیاسی نظام کا فروغ بھی نہایت اہم ہے

اسلام کا نظام عدل اور گڈ گورننس

اسلام میں عدل و انصاف کو فروغ حاصل ہے۔ جدید دور کے گڈ گورننس ڈھانچے کو اس نظام کی اشد ضرورت ہے۔ جس میں ہر ایک کو مکمل اور ہر وقت انصاف دیا جاتا ہے۔ اور منصف کا بھی ذکر کیا جاتا ہے۔ منصف کا باکردار اور دوراندیش ہونا بہت ضروری ہے۔

نتیجہ

اسلام گڈ گورننس کا بہترین ماڈل پیش کرتا ہے۔ چنانچہ بہترین لائحہ عمل اور جدید دور کے پیچیدہ چیلنجز کو نمٹنے کے لیے اسلام کے تمام تر انتظامی ماڈل کا فروغ نہایت اہم ہے۔